



## سوال

(678) بیس سال کی عمر کے نوجوانوں کے لیے ہدایات

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مسلمان اس دنیا کی خرابیوں سے کس طرح محفوظ رہ سکتا ہے؟ مسلمان اس مادی زندگی میں کیا عمل کرے، جسمیں مادہ نے لوگوں کو بری طرح سرکشی میں مبتلا کر رکھا ہے، حتیٰ کہ دل سخت ہو گئے ہیں والعیاذ باللہ! میں ایک دنیا دار قسم کا بیس سال کو عمر کا نوجوان ہوں، آپ مجھے کیا نصیحت فرمائیں گے اور کن باتوں کے پڑھنے کی تلقین کریں گے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ اللہ تعالیٰ کے تقویٰ، اس کی اطاعت اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کو اختیار کریں۔ کتاب و سنت کو مضبوطی سے تھام لیں، برے لوگوں کی صحبت سے اجتناب کریں، بے معنی اور فضول باتوں کو ترک کر دیں، فتنوں سے دور رہیں، نیک لوگوں کی صحبت اختیار کریں، برے لوگوں کی صحبت سے اجتناب کریں، قرآن مجید کی کثرت سے تلاوت کریں اور معانی و مطالب سمجھنے کے لیے تہہ بہ تہہ کریں۔ نبی کریم ﷺ سے ثابت اور صحیح اذکار کو معمول بنائیں اور حضور قلب اور عجز و انکساری کے ساتھ زیادہ سے زیادہ ذکر الہی کریں اور ان کتب کا مطالعہ کریں جو حکمتوں اور نصیحتوں سے بھری ہوئی ہیں مثلاً کتاب ”الفوائد“ اور ”الدواء والدواء“ جو دونوں ہی امام ابن قیم کی تصنیف ہیں۔ سجدوں میں کثرت کے ساتھ انتہائی خشوع و خضوع سے وہ دعائیں کریں جو سیدت مطہرہ سے ثابت ہیں۔ اس طرح کرنے سے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ہدایت اور شرح صدر عطاء فرمائے گا، ظاہری و باطنی فتنوں سے بچائے گا۔ دیگر مفید کتب میں سے حافظ ابن قیم کی ”زاد المعاد“ اور ”اناشیۃ اللہمان“ میز ”فتح المجید بشرح کتاب التوحید“ قابل ذکر ہیں۔ علاوہ ازیں صحیح بخاری و مسلم اور تفسیر ابن کثیر کے مطالعہ کا بھی خاص اہتمام کریں۔

حدا معذی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 4 ص 514



## محدث فتویٰ